اداریہ

تحقیق کا فن محدثینِ کرام کی علمی، تہذیبی اور روحانی میراث ہے۔اس فن کی نمود اور نشو و نما علم و دانش اور فکر و فن کے ان خوش آثار موسموں کی مرہونِ منت ہے، جو مشکوٰۃِ نبوت سے ضیا بار ہیں۔نبیِ آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیثِ مبارکہ کی جمع آوری اور تحفیظ کے سلسلے میں محدثین کے کارنامے فنِ تحقیق کی نمود اور شہود کی دلیل ہیں۔انھوں نے نہ صرف اس فن کی تہذیب کی اور اس کے معنی و مفہوم اور اس کی فکری اور فنی حدود و قیود کا تعین کیا، بلکہ اس کے اصول و ضوابط بھی مرتب فرمائے اور خود ان پر عمل پیرا بھی ہوئے۔اس طرح اس فن کی جمالیات اور اس کے اظہارات کے اسالیب نمایاں ہوئے۔کتنے ہی نئے علوم اور فنون اس فن کے بامِ اُفق سے طلوع ہوئے اور علم و دانش کی وادیوں میں نور اور روشنی کے پیامبر بن گئے۔اس کا دائرۂ اظہار اپنی تمام تر جمالیات کے ساتھ جہانِ افکار میں پھیل گیا۔امتِ بیضا کی کتنی صدیاں اس فن کی صداقتِ احساس سے مستنیر رہیں اور الحمدللہ آج پھر یہ فن اپنی اصل کی طرف راجع ہے۔اس کا بیانیہ صداقت اور سچائی کے موسموں کی نوید بن گیا ہے۔حق کی جستجو اور تلاش، اپنے فکری اور تہذیبی آثار کی دریافت اور بازیافت اور ان کی پیشکش اس کا وظیفہ رہا ہے اور آج بھی یہ فن انھیں حقائق کی جلوہ آرائیوں کا اظہاریہ ہے۔

چمنستانِ حدیث کے آنگن سے پھوٹنے والا یہ فن اپنی دینی روایت اور اس کی فکری تہذیب کا اشاریہ ہے۔اس فن نے اسلامی تہذیب اور اس کے تمدن کی گرہ کشائی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔دنیا بھر کے کتب خانوں میں محفوظ مسلمان محققین کے قلمی آثار اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ انھوں نے اس میدان میں امکانات کے کتنے ہی در وا کیے ہیں۔استادِ گرامی سید معین الرحمٰن کے بقول: یہ فن چراغ سے چراغ جلانے کا سلسلہ ہے۔پچھلے چراغوں کو گل، یا بے نور کرنے کا نام نہیں۔اس قولِ جمیل کی تعبیر اور روایت اس فن کدے کے مجموعی فکری اور جمالیاتی آثار کی تفہیم سے عبارت ہے۔اسی روایت کی دریافت اور بازیافت کے تسلسل میں تعبیر کا اجرا کیا جا رہا ہے۔یہ رسالہ اردو زبان و ادب کا تحقیقی مجلّہ ہے۔اس کا پہلا شمارہ پیشِ خدمت ہے۔ان شاءاللہ اب یہ رسالہ تواتر اور تسلسل سے شائع ہوگا۔

اس رسالے کی ترتیب و تہذیب میں جنابِ وائس چانسلر کی ذاتی دلچسپی اور رہنمائی ہمارے لیے تقویت اور اطمینان کا باعث ہے۔اس کرم فرمائی پر شعبۂ اردو ان کا سپاس گزار ہے۔جن دوستوں نے راقم کی فرمائش پر مقالات بھجوائے ان کا بھی شکریہ۔باوجود اس کے کہ حسابِ دوستاں در دل

مدیر